

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

معلم الاسلام

تأليف
فتح المحدث والشمس

پیرسائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی
دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلی کیشنز بشیر کالونی سرگودھا

048-3215204-0303-7931327

فہرست مضامین

☆۔ پہلا باب اسلام کیا ہے؟ 4

☆۔ دوسرا باب اسلام کے اصول 5

توحید، فرشتے، کتابیں، رسول

نقدیر، قیامت، چھ کلمے

☆۔ تیسرا باب عبادات 12

نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج

بعض دوسرے احکام

☆۔ چوتھا باب بعض اہم تہوار 24

عید الفطر اور عید الاضحیٰ، عید میلاد النبی ﷺ

معراج کی رات، شبِ برأت

لیلۃ القدر، دس محرم، بزرگوں کے عرس

☆۔ پانچواں باب اخلاق اور آداب 27

☆۔ چھٹا باب پیارے نبی ﷺ کی پیاری باتیں 29

(چالیس احادیث)

جھلک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله والصلوة والسلام علی حبیب اللہ

اس مختصری کتاب ”معلم الاسلام“ میں جو کچھ تحریر کیا گیا ہے ہر مسلمان کے پاس اس قدر معلومات کا ہونا ضروری ہے۔ لہذا یہ کتاب تمام اہل اسلام مرد و خواتین کی ابتدائی ضرورت ہے۔

میں نیا مکتبہ اور ناظرہ کے مدارس میں اس کتاب کا بچوں کو قرآن مجید کے ساتھ ساتھ سہا پڑھایا جانا نہایت اہمیت کا حامل ہے۔

چنانچہ نو مسلموں کو اسلام کی بنیادی اور لازمی تعلیمات سے آگاہ کرنے کے لیے یہ کتاب شہرِ مادر کی حیثیت رکھتی ہے۔ ایک نو مسلم اگر یہ سمجھے کہ مسلمان ہونے کے بعد مجھے کیا کرنا چاہیے؟ تو اسے غامضی سے یہ کتاب بکڑا دینا کافی ہے۔

راہِ ہدایہ کتاب اتنی آسان ہے کہ ماں باپ اپنے بچوں کو خود بھی پڑھا سکتے ہیں۔ آپ بہترین استاد ہیں۔ آپ کی اولاد آپ کی شاگرد ہے۔ آپ کا گھر بہترین مدرسہ ہے۔ اپنے بچوں کو خود معلم الاسلام پڑھائیے۔

| | |
|-------------------------------|------------------------------|
| دین کا کچھ کام کرنا چاہیے | عام یہ پیغام کرنا چاہیے |
| اور کچھ نہ ہو سکے تو کم سے کم | مُعَلِّم الاسلام پڑھنا چاہیے |
| | فقیر غلامِ رسولِ قاسمی |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العلمین والصلاة والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین

وعلی آلہ واصحابہ اجمعین امانہ

پہلا باب

اسلام کیا ہے؟

دنیا کے دوسرے مذہبوں کے نام انسانوں کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ جیسے عیسائیت اور یہودیت وغیرہ۔ بعض مذہبوں کے نام ان کے ملک یا علاقے کے نام پر بھی رکھے گئے ہیں۔ جیسے ہندومت۔ ان مذہبوں کے نام ہی بتا رہے ہیں کہ یہ محمد و مذہب ہیں۔ مگر اسلام محمد و مذہب نہیں ہے۔ یہ ساری دنیا کا مذہب ہے۔

اسلام کا معنی ہے تسلیم کرنا اور مان لینا یعنی جو بھی مان لے اس کے لیے اسلام کا دروازہ کھلا ہے۔ اسلام کا معنی سلامتی بھی ہے یعنی جو شخص اسلام میں داخل ہو جاتا ہے وہ سلامتی کا حق دار ہے۔ دنیا میں بھی سلامتی اور آخرت میں بھی سلامتی۔ اسی لیے جب مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو ایک دوسرے کو السلام علیکم اور علیکم السلام کہتے ہیں۔ یعنی آپ پر سلامتی ہو۔ یہ خودیوں دنیا کے کسی دوسرے مذہب میں نہیں ہیں۔ اتنا خوبصورت نام کسی انسان کے ذہن میں آ ہی نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے خود یہ نام رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے تمہارے لیے دین اسلام کو پختہ کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے ذریعے اسلام سکھایا ہے جو شخص سچے دل سے اسلام کا کلمہ پڑھ لے وہ اسلام میں داخل ہو جاتا ہے۔ اسلام کا کلمہ یہ ہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ - اس کلمے کا معنی یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا حق دار نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔

اللہ کے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے ہمیں ایمان ٹھیک رکھنے کا طریقہ بتایا ہے۔ ٹھیک

اعمال سکھائے ہیں اور زندگی گزارنے کے آداب سکھائے ہیں۔ زندگی اور موت کے ہر معاملے میں راہنمائی فرمائی ہے۔ ہر ملک اور ہر علاقے کے لوگوں کو راستہ بتایا ہے۔ اتنی بڑی راہنمائی کے بعد کسی دوسرے نبی کی ضرورت نہیں رہی۔ اسی لیے ہمارے نبی ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے آخری نبی بنایا ہے۔

ہمارے نبی کریم ﷺ نے اسلام کے کچھ اصول بتائے ہیں۔ اصولوں کے علاوہ کچھ عبادات بتائی ہیں اور عبادات کے علاوہ کچھ آداب بتائے ہیں۔ آپ دوبارہ مگن لہجے۔ یہ تین چیزیں ہوئیں۔ (۱) اصول۔ (۲) عبادات۔ (۳) اخلاق اور آداب۔
اب ہم ان تینوں چیزوں کو باری باری پڑھیں گے۔

دوسرا باب

اسلام کے اصول

اسلام کے بنیادی اصول چھ ہیں۔ ان اصولوں کو مختصر بھی کہتے ہیں۔ مختصر عقیدہ کی جمع ہوتی ہے۔ چھ اصول یا مختصر عقیدہ ہیں۔

۱۔ توحید کو ماننا ۲۔ فرشتوں کو ماننا ۳۔ سماوی کتابوں کو ماننا

۴۔ اللہ کے تمام رسولوں کو ماننا ۵۔ اللہ کی تقدیر کو ماننا ۶۔ قیامت کو ماننا

ان چھ چیزوں کو ماننا ایمان مفصل کہلاتا ہے۔ ایمان مفصل کو عربی زبان میں ابراہیمؑ کی طرف سے

اٰخِذْ بِذُنُورِ الْاٰمَنَاتِ وَنَزَلَ مِنْكَ الْوَحْيُ وَنَزَّلْنَا مِنْكَ الْوَحْيَ وَالْاٰمَنَاتِ وَالْاٰمَنَاتِ وَالْاٰمَنَاتِ وَالْاٰمَنَاتِ
میں نے ابراہیمؑ کو اس کے فرشتوں کو اس کی کتابوں کو اس کے رسولوں کو اور قیامت کے دن کو اس اللہ تعالیٰ کی طرف سے
مِنْ اٰمَنَاتِ وَالْاٰمَنَاتِ وَالْاٰمَنَاتِ

غیر اور شرکی تقدیر کو اور موت کے بعد دوبارہ زندگی دینے کو

اس ایمان مفصل کو مختصر بھی کیا جاسکتا ہے۔ جسے ایمانِ محفل کہتے ہیں۔

ایسا نہ کہل کو عربی زبان میں اس طرح یاد کر لیتا چاہیے۔

اَنْتَ يَا اللهُ كُنْتَ اَنْتَ يَا سَفَاةَ وَ حِفَاةٍ وَ لَهْتَ جَمِيعُ اَحْكَامِهِ الْخَرِازِ بِالْاِنْسَانِ

میں نے اللہ کو ان کے تمام ناموں اور صفات کے ساتھ یاد کروا دیا تاکہ تمام احکام کو قبول کیا۔ زبان سے اقرار کیا
وَقَضَى بِلِیْلِ بِالْقَلْبِ
اور دل سے قصد ہی کی۔

{ توحید }

اللہ تعالیٰ کو سچے دل سے ایک ماننے اور زبان سے اس کا اقرار کرنے کو توحید کہتے ہیں۔
اللہ کا معنی ہے سچا خدا۔ یہ خدا کا ذاتی نام ہے۔ اللہ کے بہت سے معنائی نام بھی ہیں۔ مثلاً خالق،
رحمن، رحیم، کریم، رب، ہی، قیوم، سبغ، ماسیر، قدیر، علیم، کلیم وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو پیدا کیا ہے۔ اللہ کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور
ہمیشہ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کی کوئی اولاد نہیں۔ اللہ تعالیٰ حب سے پاک ہے۔ اس جیسا کوئی نہیں۔ ہم
سب اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ اللہ کے سوا کسی کو خدا ماننا کسی کی عبادت کرنا شرک ہے۔ جنوں
کی عبادت کرنا شرک ہے۔ سورت، چاند اور ستاروں کی عبادت کرنا بھی شرک ہے۔ انسانوں اور
فرشتوں کی عبادت کرنا یا انہیں خدا سمجھنا بھی شرک ہے۔ جنوں کو وسیلہ سمجھ کر ان کی عبادت کرنا بھی
شرک ہے۔ بہت ہمیں اللہ کے قریب نہیں کر سکتے۔ اللہ نے اپنے قریب لانے کے لیے بہت نہیں
بنائے۔ اس کام کے لیے نیا بھیجے ہیں۔ نبی، مرشد اور استاد ہمیں تعلیم دیتے ہیں۔ یہ ہمیں اللہ کے
قریب لے جاتے ہیں۔ یہ ہمارا وسیلہ ہوتے ہیں۔

{ فرشتے }

فرشتے اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق ہیں۔ یہ ہمیں نظر نہیں آتے۔ یہ اللہ کا ہر حکم مانتے ہیں۔
مکلف نہیں کرتے۔ ان کی تعداد بے شمار ہے۔ ان میں چار فرشتے مشہور ہیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام
اللہ کے رسولوں پر وحی لاتے تھے۔ حضرت میکائیل علیہ السلام لوگوں کے رزق کا انتظام کرتے

ہیں۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام موت کے وقت انسانوں کی رُوح قبضی کرتے ہیں۔ حضرت اسرائیل علیہ السلام قیامت کے دن صور پھونکیں گے۔ ہم ان سب فرشتوں کا ادب کرتے ہیں۔ مگر انہیں خدا نہیں سمجھتے۔

{ آسانی کتابیں }

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں پر کئی کتابیں اور پیغام نازل فرمائے ہیں۔ ان کتابوں کے ذریعے ان رسولوں نے لوگوں کو تعلیم دی۔ ان میں سے چار آسانی کتابیں مشہور ہیں۔ توہمات، زیور، انجیل اور قرآن مجید۔ توہمات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی، زیور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی، انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور قرآن مجید ہمارے نبی پاک حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔ ہم ان سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ مگر قرآن کے آنے کے بعد کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہی۔ قرآن نے پہلی تمام کتابوں کو منسوخ کر دیا ہے۔ قرآن مجید میں تیس پارے ہیں۔ قرآن مجید میں ۱۱۴ سورتیں ہیں۔ قرآن کا معنی ہے پڑھی جانے والی کتاب۔ واقعی قرآن بہت زیادہ پڑھا جاتا ہے۔ اس کے حافظہ گنئی نہیں جاسکتے۔ ہر گھر میں اسکی بے حساب تلاوت ہوتی ہے۔ رمضان شریف میں تراویح کی نماز میں اس کو زبانی ستا اور ستایا جاتا ہے۔ قرآن میں ہر طرح کی تعلیم موجود ہے۔ پوری دنیا میں یہ شان کسی دوسری کتاب کی نہیں۔ آج تک کوئی آدمی قرآن مجیدی کتاب نہیں لکھ سکا۔ بلکہ اس مجس ایک آیت بھی کوئی نہیں لکھ سکا۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ اللہ کی کتاب ہے اور اللہ مجس بات کوئی انسان نہیں کر سکا۔ یہ قرآن کے گہنی کتاب ہونے کا ثبوت ہے۔ بہت سے لوگ قرآن پڑھنے کے بعد مسلمان ہو جاتے ہیں۔

{ رسول }

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو ہدایت دینے کے لیے رسول اور نبی بھیجے۔ رسول اور نبی دونوں اللہ کی طرف سے آتے تھے۔ رسول اسے کہتے ہیں جس پر کتاب بھی نازل ہوئی ہو۔ نبی وہ ہوتا ہے جس پر کتاب نازل نہ ہوئی ہو۔ ہر رسول نبی بھی ہوتا ہے۔ مگر ہر نبی رسول نہیں ہوتا۔ کل نبی تقریباً ایک لاکھ

چوبیس ہزار ہیں۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ ہمارے نبی کریم ﷺ سب سے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی رسول ہوگا اور کوئی نبی۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ محمد ﷺ آخری نبی ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے بھی فرمایا ہے کہ میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی رسول ہوگا اور کوئی نبی۔ ہمارے نبی ﷺ سب رسولوں اور نبیوں سے افضل ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے انھیں رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ فرمایا ہے۔ یعنی سارے جہانوں کے لیے رحمت۔ ہمارے نبی کریم ﷺ سب سے اچھے تھے۔ سب سے خوبصورت تھے۔ وہ ہم سے محبت کرتے تھے۔ ہمارے لیے دعا بھی کرتے تھے۔ ہم بھی ان سے بہت محبت کرتے ہیں۔ ہم ان سے ماں باپ اور تمام انسانوں سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ ان کی محبت ہمارا ایمان ہے۔

ہمارے نبی پاک ﷺ کو اللہ نے بے شمار علم دیا تھا۔ ہمارے نبی پاک ﷺ نبی کی باتیں بھی بتا دیجے تھے۔ ہمارے نبی پاک ﷺ نے بے شمار معجزے دکھائے ہیں۔ ہمارے نبی کریم ﷺ نے چاند کے دو ٹکڑے کر کے اسے پھر جوڑ دیا تھا۔ آپ ﷺ نے سورج کو واپس چلا دیا تھا۔ آپ ﷺ کی انگلیوں سے ضرورت کے وقت پانی جاری ہو گیا تھا اس پانی کو بہت سے بڑے لوگوں نے پیا تھا۔ آپ ﷺ کو پتھر اور درخت سلام کہتے تھے۔ آپ ﷺ کا حکم سن کر درخت جل پڑا اور آپ ﷺ کے پاس آ کر کلہ پڑھا۔ قرآن بھی ہمارے نبی پاک ﷺ کا معجزہ ہے۔ سچے نبی کی یہی پہچان ہوتی ہے۔ اس قسم کی بہت سی چیزیں دیکھ کر اس زمانے کے بھودار لوگ مسلمان ہو گئے تھے۔ آج بھی بھودارا اور خوش قسمت لوگ مسلمان ہوتے جا رہے ہیں۔

ہمارے نبی کریم ﷺ کا نام محمد ہے۔ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔ جب بھی آپ کا نام لیا جائے تو صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پڑھنا چاہیے۔

محمد کا سنی ہے جس کی تعریف کی گئی ہو۔ دیکھیں یہ نام کتنا خوبصورت ہے۔ آپ محمد کریں۔ اسلام کا نام کتنا خوبصورت ہے۔ قرآن کا نام کتنا خوبصورت ہے۔ اور حضرت محمد ﷺ کا نام کتنا خوبصورت ہے۔ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں ان سب پر ایمان لانے کی توفیق دی۔

ہمارے نبی کریم ﷺ حضرت مہدائے کے بیٹے تھے۔ حضرت مہدائے کے والد کا نام حضرت مہدا ﷺ تھا۔ ان کے والد کا نام حضرت ہاشم تھا۔ اور ان کے والد کا نام حضرت عبدالمناں تھا۔ رضی اللہ عنہم۔ آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا تھا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ سلفوں اہلے نبی پاک ﷺ کے سر تھے۔ حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علی مرتضیٰؓ دونوں ہمارے نبی پاک ﷺ کے ولید تھے۔ ہمارے نبی پاک ﷺ کو اپنی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بہت محبت تھی۔ یہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی تھیں۔

ہمارے نبی پاک ﷺ کی چار بیٹیاں تھیں۔ حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت ام کلثوم اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہن (سیرت ابنہ و عام جلد ۱ صفحہ ۱۹۰، اسول کافی جلد ۲ صفحہ ۴۳۵)۔ ہمارے نبی پاک ﷺ کے تین بیٹے تھے جو بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے۔ حضرت قاسم، حضرت مہدائے، حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہم۔

ہمارے نبی کریم ﷺ کی تمام بیٹیاں، چاروں بیٹیاں، حضرت علیؓ اور دونوں نواسے اہل بیتؑ کہلاتے ہیں۔ رضی اللہ عنہم۔ ہم ان سب کا نبی کریم ﷺ کی وجہ سے ادب کرتے ہیں۔ جس مسلمان نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا ہو اسے صحابی کہتے ہیں۔ صحابیوں کی تعداد تقریباً سو لاکھ کے قریب ہے۔ ان میں سے حضرت ابوبکر صدیقؓ سب سے افضل ہیں۔ پھر حضرت عمرؓ پھر حضرت عثمانؓ اور پھر حضرت علیؓ رضی اللہ عنہم۔ ہم ان سب کا نبی کریم ﷺ کی وجہ سے ادب کرتے ہیں۔

ہمارے نبی کریم ﷺ نے چالیس سال کی عمر میں نبوت کا اعلان فرمایا۔ پھر تیرہ سال تک مکہ شریف میں رہے۔ پھر ہجرت فرما کر دس سال مدینہ شریف میں رہے۔ ۶۳ سال کی عمر شریف میں وفات پائی۔ مسجد نبوی کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے کمرے میں دفن ہوئے۔ ان کے پہلو میں حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ رضی اللہ عنہما دفن ہیں۔ یہ دونوں صحابی بہت خوش قسمت ہیں۔

{تقدیر}

تقدیر کا سنی ہے پر دگرام۔ اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے۔ اس دنیا میں جو کچھ ہو گا اللہ

حقانی کو اس پارے پر دو گرام کا طم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس علم کو تقدیر کہتے ہیں۔ اگر ہم اچھا کام کریں تو کہنا چاہیے کہ یہ اللہ کی مہربانی ہے۔ اگر ہم سے غلطی ہو جائے تو کہنا چاہیے کہ یہ غلطی میں نے کی ہے۔ آئندہ غلطی سے بچنا چاہیے۔ اللہ ایسے بندوں کو پسند کرتا ہے۔

{ قیامت }

ایک دن یہ دنیا فنا ہو جائے گی۔ سب لوگ اللہ کے پاس حساب کتاب کے لیے حاضر ہوں گے۔ اس دن کو قیامت کا دن کہتے ہیں۔

ہم سب نے مرنا ہے۔ موت کو یاد رکھنا چاہیے۔ موت کو یاد رکھنے سے انسان عقل مند ہو جاتا ہے۔ اچھے اچھے کام کرتا ہے۔ قیامت کے دن ہم سب نے حساب دینا ہے۔ نیک لوگ جنت میں جائیں گے بڑے لوگ روزِ عِرش کی آگ میں جلیں گے۔ ہمیں چاہیے کہ دنیا میں نیک کام کریں تاکہ حساب کتاب میں پاس ہو جائیں۔

{ چھ کلمے }

اسلام کی بہت سی اہم تعلیمات کو چھ کلموں میں بیان کر دیا گیا ہے۔ چھ کلمے یہ ہیں۔

اول کلمہ طیب لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہ ہے اور کوئی نہیں محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

میں گواہی دیتا ہوں (یاد دیتی ہوں) کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں (یاد دیتی ہوں) کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تہجد

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا خَوْفٌ وَلَا حُزْنٌ

اللہ پاک ہے اور سب قرع نہیں اللہ کے لیے ہی اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور کتابوں

خبری میں اس لئے دل بٹھا کی تھی۔ یہی باتیں ہیں (یعنی کہ تم نے اس سے تو یہی اور تمہارے رب سے بہت اور بہت
 وَالْبَذْعَ وَالْقَبِيضَ وَالْقَوَاعِشَ وَالْجَهَنَّمَ وَالْخَفَائِصَ وَالْخَفَائِصَ وَالْخَفَائِصَ وَالْخَفَائِصَ
 اور دمت اور باغی اور بے حیائی اور جسٹ لگائے اور ہر قسم کے کتابوں سے بے واسطہ (ہوئی) اور میں ایمان لایا
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
 (ہوئی) اور کتابوں (یعنی میں) کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

تیسرا باب

عبادات

{ نماز }

اسلام کی سب سے اہم عبادت نماز ہے۔ مسلمانوں پر روزانہ پانچ نمازیں فرض ہیں۔
 ان کے نام یہ ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔
 فجر کی چار رکعتیں ہیں۔ دو سنت اور دو فرض
 ظہر کی بارہ رکعتیں ہیں۔ چار سنت، چار فرض، دو سنت اور دو نفل
 عصر کی آٹھ رکعتیں ہیں۔ چار سنت غیر مؤکدہ اور چار فرض
 مغرب کی سات رکعتیں ہیں۔ تین فرض، دو سنت اور دو نفل
 عشاء کی ستر رکعتیں ہیں۔ چار سنت غیر مؤکدہ، چار فرض، دو سنت، دو نفل، تین وتر اور دو نفل
 جمعہ کی پندرہ رکعتیں ہیں۔ چار سنت، دو فرض، چار سنت، دو سنت غیر مؤکدہ اور دو نفل

نمازوں کے اوقات:- فجر کی نماز کا وقت صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے سے پہلے پہلے
 تک ہے۔ ظہر کی نماز کا وقت سورج اٹھنے سے لے کر اس وقت تک ہے جب ہر چیز کا سایہ اس کے
 اصلی سایہ کے علاوہ اس کے قد سے دو گنا ہو جائے۔ عصر کا وقت ظہر کے بعد سے لے کر سورج
 غروب ہونے تک ہے۔ مغرب کا وقت سورج غروب ہونے سے لے کر آدھیر اکھل چھا جانے

تک ہے۔ اور عشاء کا وقت اندر میرا مکمل چھا جانے سے لے کر صبح صادق تک ہے۔

طہارت نہ نماز کا کرنے سے پہلے بدن کا پاک ہونا ضروری ہے۔ سب سے پہلے استنجا کرنا چاہیے۔

بیت الخلاء میں جانے سے پہلے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخِیَاثِثِ اور بایاں پاؤں اندر رکھنا چاہیے۔ بیت الخلاء سے نکلنے وقت دایاں پاؤں باہر رکھنا چاہیے اور یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ غُفْرَ الْکَبْرِ

پھر اگر جسم ناپاک ہو تو غسل کرنا چاہیے۔ غسل کے عین فرض ہیں۔ کلی کرنا تک میں پانی ڈالنا اور چہرے بدن کو اس طرح دھونا کہ بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہ جائے۔ غسل کا تفصیلی طریقہ یہ ہے کہ پہلے استنجا کریں، پھر وضو کریں اور پھر سارے بدن کو دھوئی غسل کرنے کے بعد کپڑے پہن لیں جائیں۔ بعد میں دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر بدن ناپاک نہ ہو اور صرف وضو کرنا ہو تو وضو کا طریقہ یہ ہے۔

وضو:۔ بسم اللہ پڑھ کر پہلے دونوں ہاتھ دھوئیں۔ پھر تین دفعہ کلی کریں۔ مسواک کرنا بہت باری سنت ہے۔ اگر مسواک موجود نہ ہو تو داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی کو ناکھوں پر غوب رکھیں۔ کلی کے بعد ناک میں تین بار پانی ڈالیں اور بائیں ہاتھ کی پٹھلیا سے دونوں تختے صاف کریں اور بائیں ہاتھ سے ناک چھڑائیں۔ اس کے بعد منہ دھوئیں۔ منہ کو چادروں طرف کی حدود تک دھوئیں۔ اس کے بعد بازو کھینچیں سمیت دھوئیں۔ پہلے دایاں بازو اور پھر بایاں بازو اس کے بعد سر کا مسح کریں۔ کان اور گردن کا بھی مسح کریں۔ پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئیں۔ پہلے دایاں اور پھر بایاں۔ پاؤں دھوئے وقت پاؤں کی انگلیوں کا خیال کریں۔ ہر عضو کو تین بار دھوئیں۔ وضو کے دوران دنیا کی باتیں نہ کریں وضو کرنے کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر کل شہادت پڑھیں۔

وضو کا طریقہ آپ نے پڑھ لیا۔ اس میں چار چیزیں فرض ہیں۔ منہ دھونا، کھینچنا سمیت دونوں ہاتھ دھونا، سر کا مسح کرنا اور ٹخنوں سمیت پاؤں دھونا۔ باقی سنتیں اور آداب ہیں۔^۴ چوشاب، پاخانہ کرنے یا کھس خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

نماز کی شرائط

نماز کی چھ شرائط ہیں۔

- ۱۔ جسم اور کپڑوں کا پاک ہونا
- ۲۔ جگہ کا پاک ہونا
- ۳۔ ستر کا ڈھکا ہونا
- ۴۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا
- ۵۔ نماز کا وقت ہونا
- ۶۔ نیت کرنا

اذان :- ہر نماز سے پہلے مسجد میں اذان دینا سنت مؤکدہ ہے۔ اذان یہ ہے۔

اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے (چار مرتبہ)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (دو مرتبہ)

أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللَّهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں (دو مرتبہ)

حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَى الْفُضْلَةِ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَى الْفُضْلَةِ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَى الْفُضْلَةِ

نماز کے لیے آؤ (دو مرتبہ) تمام پالنے کے لیے آؤ (دو مرتبہ)

اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے (دو مرتبہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اقامت :- جماعت کے کھڑا ہونے سے پہلے اقامت پڑھی جاتی ہے۔ اقامت کے الفاظ

اذان ہی کی طرح ہوتے ہیں۔ صرف ہی علی الفلاح کے بعد ان الفاظ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَى الْفُضْلَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَى الْفُضْلَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَى الْفُضْلَةِ

اذان کے بعد دہا

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْفَاتِحَةِ وَالْفُضْلَةِ الْفَاتِحَةِ اِنْتَ فَخَفِّقْهُنِ الْوَسِيْلَةَ

اے اللہ اس دعوت کا اور قائم کرنے والی نماز کے نگہبان تو اے آقا حضرت محمد (ﷺ) کو وسیلہ اور توفیق

وَالْقَصِيَّةُ وَالْبَغْدُ . فَمَقَاماً فَمَقَامُ ذِي الْوَلَدَيْنِ وَغَدَلَهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَيْعَادَ
 عطا فرما اور انھیں اس مقام محمود پر پہنچا دے جس کا کرنے ان سے وعدہ فرمایا ہے یہ شک تو وعدے کے خلاف نہیں
 کرتا

اذان دینے سے پہلے اور بعد میں درود شریف پڑھنا اچھی بات ہے۔ بلکہ ضروری عبادت
 کے علاوہ ہر وقت درود شریف پڑھتے رہنا اچھی بات ہے۔ اذان میں نبی کریم ﷺ کا نام سن کر
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھنا چاہیے۔ اس کے ساتھ انکو غصے چوڑھا دیا کھوں پر لگاتا اچھی بات ہے۔
 نماز کا طریقہ۔ نیت کرنے کے بعد بغیر تحریر۔ کہیں اور ہاتھ باندھ لیں۔ مردانہ کے پیچھے
 ہاتھ باندھتے ہیں اور عورتیں سینے کے اوپر ہاتھ باندھتی ہیں۔ ہاتھ باندھتے وقت بائیں ہاتھ نیچے
 اور دایاں ہاتھ اوپر دھنسا چاہیے۔ اس کے بعد کھڑے کھڑے یہ پڑھنا چاہیے۔

ثُمَّ اَيُّكَ : مِنْبُحُثُكَ اللَّهُمَّ وَمُخْتَلِكُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ
 غَيْرُكَ

اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور تیرے نام والی ہے اور تیرا نام بڑا کثرت والا ہے تیری شان بلند ہے اور تیرے ساتھ کوئی سمجھ
 نہیں

تَعَوَّذْ : اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں (انجلی ہوں) شیطان مردود سے

تسمیہ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع جہاں تہم کرنے والا میرا ہے

سورۃ فاتحہ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ

سب ترغیں اللہ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا رب ہے نہایت رحم کرنے والا میرا ہے تمام مسرت کے دن کا مالک ہم

نَعْبُدُكَ وَنَسْتَعِيْظُكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ہمیں یہی راہ چاہاں لوگوں کی راہ میں یہ تو نے انعام

عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ آمین

کیا۔ وہ ان لوگوں کی راہ نہ ہو جن پر میرا غضب ہوا اور نہ ہی ان کی راہ ہو جو گمراہ ہوئے۔ آمین قول پورا

سورۃ اخلاص :-

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ . اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
 کچھ دھڑاک ہے اللہ ہے بلا ہے اس نے کسی کو نہیں پیدا ہوا ہے کسی نے کچھ ہونے کی راہ سے ہے۔

صحیح رکوع :- منبغ زین العظیم (محمد بن) پاک ہے میرا رب علیہ السلام

تسمیع :- منبغ زین عیدہ اللہ تعالیٰ قبول کر لیا جس نے اس کی تعریف کی

تحمید :- زینا لک الحمد اے میرے رب سب تعریف میرے لیے ہے

صحیح سجدہ :- منبغ زین الاعلیٰ (محمد بن) پاک ہے میرا رب دینی شان والا

تکبیر :- التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَوَعْدَ اللَّهِ
 تم ساری، بدلی اور مال مہاترین اللہ کیلئے ہیں، اے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور انکی برکتیں ہوں۔

وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 ہم پر اور اللہ کے ایک ہندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں (دیتی ہوں) کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
 وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اور میں گواہی دیتا ہوں (دیتی ہوں) کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

ورو و شریف :- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ

اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم پر اور حضرت ابراہیم کی
 آل

وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ خَبِيرٌ فَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

پر رحمت بھیجی ہے کہ تو تعریف دلا دے گی وہ ہے۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ خَبِيرٌ فَجِيدٌ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم پر اور حضرت ابراہیم کی آل پر رحمت بھیجی ہے کہ تو تعریف دلا دے گی وہ ہے

وعاد . رَبِّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ الصَّالُوْنَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ وَنِسَاءِ وَتَقَبَّلْ ذُنُوبِيْ وَنِسَاءِ اَخْفِزْنِيْ
 اے میرے رب مجھے نماز کا پابند بنا اور میری اولاد کو بھی دے دے تارے رب میری دعا قبول فرما دے

وَلَوْلَا الْبَقَاءُ وَالْقَبْرُ مَبِينٌ لِّمَنْ يَفْقَهُمُ الْجَنَابَاتِ

رہت مجھے اور میرے اس باپ کو اور تمام مسلمانوں کو قیامت کے دن بقیہ دیتا۔

سلام :- السلام علیکم ورحمۃ اللہ
آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت //

نوٹ :- نماز پڑھنے کا عمل طریقہ کسی استاد سے سیکھنا ضروری ہے۔ اگر ہم لکھ بھی دیں تو پھر بھی استاد کی ضرورت پڑے گی۔ زیادہ تر دین پر زمانے میں بڑے لوگوں نے چھوٹوں کو مکمل سکھایا ہے۔

فرضوں کے بعد دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَبِنِگَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور ہمیری طرف سے ہی سلامتی ہے اے جلّال والے اور شان والے تو برکت والا ہے
فرض نمازوں کے بعد آیت الکرسی پڑھنی چاہیے۔ آیت الکرسی یہ ہے۔

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہ ہو وہ زندہ ہے اور قائم نہ کہنے والا ہے نہ نکلنے والی چیز نہ ہے نہ کچھ سالوں بعد مرنے
وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَاَخْفَیْهِمْ
میں ہے سب ہی کا ہے کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر شہادت کرے، جو کچھ لوگوں کو پیش آ رہا ہے
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَ سِعَ کُرْسِیُّہٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اور جو کچھ گئے بعد وہ سب جانتا ہے اور لوگ انکی مرض کے علاوہ کچھ علم میں سے کسی چیز کا بھی سامان نہیں کر سکتے،
وَلَا یُؤْخَذُ بِحِفْظِہٖمَا هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

انکی کری آسمانوں اور زمین تک پہنچتا ہے اور اسے ان کی حالت سے کچھ نہیں ملتی اور وہ بلند حضرت والا ہے۔

فرض نماز کے فوراً بعد بعد از دعا سے ذکر کرنا نبی کریم ﷺ کے زمانے میں جاری تھا (بخاری
جلد ۱ صفحہ ۱۱۶، مسلم جلد ۱ صفحہ ۲۱۷) آج تک جاری ہے۔ مثلاً لا اِلهَ اِلَّا اللّٰہُ اور اللّٰہُ اکْبَرُ

میں چاہیے کہ وہ شریف اور استغفار بھی یاد کریں۔ نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود
شریف پڑھنا چاہیے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی حَسَنَتِهِ وَ عَلٰی حَسْبَتِهِ

اڈتے

ہاں کھنڈاں ملے جی

اور حیرتِ ابدیت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور حیرتِ ابدیت کی امید رکھتے ہیں اور حیرتِ ابدیت سے ڈرتے ہیں۔ یہ ایک حیرتِ ابدیت کا نغمہ کو گانے والا ہے۔

مسجد کا ادب:- مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے رکھنا چاہیے اور یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْا بِتِلْکَ السَّاعَةِ بِرَحْمَتِکَ کَمَا دَلَّ عَلَیْکَ۔

مسجد سے نکلنے وقت دایاں پاؤں باہر رکھنا چاہیے اور یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ قَطْبِکَ اے اللہ میں تجھ سے حیرتِ ابدیت مانگا ہوں۔

مسجد میں ادب کے ساتھ اور خاموشی سے بیٹھنا چاہیے۔ وہاں دنیاوی باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔ وہاں جا کر حاجزی سے کام لیتا چاہیے۔ ادبچاہئیں بولنا چاہیے۔ دوسروں پر دھب نہیں بھانا چاہیے اور چوہری نہیں بٹانا چاہیے۔ یاد رکھنا چاہیے کہ ہم اللہ کے دربار میں حاضر ہیں جو سب کا بادشاہ ہے۔

نماز جمعہ:- جمعہ کی نماز شہر یا مرکزی قصبے کے مردوں پر فرض ہے۔ عورتوں اور مسافروں پر جمعہ فرض نہیں۔ جمعہ کی نماز ظہر کی جگہ پڑھنی جاتی ہے۔ اس کا وقت وہی ہے جو ظہر کا وقت ہے۔ جماعت کے بغیر جمعہ نہیں ہو سکتا۔ جمعہ کا خطبہ ادب سے سنا چاہیے۔ جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔ جمعہ کے دن ایسے کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا بہت اچھی بات ہے۔

نماز عید:- عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن دو رکعات نماز عید باجماعت پڑھنا واجب ہے۔ اس کی شرائط وہی ہیں جو جمعہ کی شرائط ہیں۔ عام طور پر مسجدوں میں نماز عید کے وقت کا اعلان پہلے سے کر دیا جاتا ہے اور نماز پڑھنے کا طریقہ عید گاہ میں پکچھے کے بعد سمجھا دیا جاتا ہے۔ نماز عید میں چورنگہ بکیریں ہوتی ہیں۔ یہ بکیریں کچے دھتے ہاتھ کالوں کو لگا کر چھوڑ دیتے ہوتے ہیں۔

تہا ز جتازہ :- نماز چاروں میں چار تکبیریں ہوتی ہیں۔

یت کے کبلی تکبیر کے بعد تہا پر ہیں۔ سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔

دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پر ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَ
تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ خَيْرُ مَدْفُوعٍ۔

تیسری تکبیر کے بعد یت کے لیے دعا پر ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوبُ بِدَعَائِهِمْ۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَبْلَتِنَا وَنَبِیِّنَاوْ شَهِدِنَا وَخَلَائِقِنَا وَصُغَیْرِنَا وَكَبِیْرِنَا وَذُكُورِنَا
اے اللہ ہمارے زعمہ اور ہمارے فوت شدہ اور ہمارے حاضر اور ہمارے غیر حاضر اور ہمارے چھوٹے اور ہمارے

وَالنِّسَاءُ اللَّهُمَّ مَنْ اَخْتَلَعَتْ مِنَّا فَاحْبِبْ عَلٰی الْاِسْلَامِ وَمَنْ لَوَّیْتُمْ مِنَّا فَتَقَوُّوا
اور ہمارے ہر مرد اور ہماری ہر عورت کا خلق دے اے اظہار ہم میں سے جس کو زیور کے اسلام پر زور نہ کیا اور جسے موت
عَلٰی الْاِیْمَانِ

دے اے ایمان پر موت دے۔

تا بالغ اگر کچھ تو یہ دعا پر ہیں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا لَنَا لِرُحْمَانٍ وَاجْعَلْنَا لَنَا لِرُحْمَانٍ وَاجْعَلْنَا لَنَا لِرُحْمَانٍ
اے اللہ اس لڑکے کو ہمارے لیے آگے بھیج کر چھ انتظام کرنے والا بنا اور اس کو ہمارے لیے آخر کار دیر اور وقت

کا مآلے والا خیرہ بنا اور اس کو ہمارے لیے حفاظت کرنے والا بنا ہمیں کی حفاظت قبول ہو جائے۔

اگر بچی ہو تو یہ دعا پر ہیں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا لِرُحْمَانٍ وَاجْعَلْهَا لَنَا لِرُحْمَانٍ وَاجْعَلْهَا لَنَا لِرُحْمَانٍ
اے اللہ اس لڑکی کو ہمارے لیے آگے بھیج کر چھ انتظام کرنے والی بنا اور اس کو ہمارے لیے آخر کار دیر اور وقت

پر کام آنے والا ذخیرہ بنا اور اس کو ہمارے لیے شفاست کرنے والی بنا جس کی شفاست قبول ہو جائے۔
اور چٹھی نگیسر کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

جنازہ کی نگیسریں کہتے وقت ہاتھ نہیں اٹھانے چاہئیں۔

نماز جنازہ کے فوراً بعد میت کے لیے خصوصی دعا بھی کرتی چاہیے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جب میت پر نماز پڑھ چکے تو اس کے لیے خصوصی دعا کیا کرو (ابوداؤد جلد ۲ صفحہ ۱۰۰)۔ اس کے بعد میت کو دفن کرنے میں جلدی کرتی چاہیے۔

قبروں کی زیارت :- نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ قبروں کی زیارت کو جایا کرو اس سے دنیا کی محبت دل سے نکلتی ہے اور آخرت کی یاد آتی ہے (ابن ماجہ، مشکوٰۃ صفحہ ۱۵۴)۔ قبرستان میں جا کر یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْآخِرِ
اے قبروں والو آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ ہماری اور آپ کی بخشش کرے، آپ ہم سے پہلے آ گئے اور ہم آپ کے پیچھے آئے ہیں (ترمذی، مشکوٰۃ صفحہ ۱۵۴)۔

{ زکوٰۃ }

7½ تو لے سونا یا 52½ تو لے چاندی یا ان میں سے کسی ایک کے برابر رقم قرض سے فائدہ موجود ہو اور اس پر سال گزر جائے تو زکوٰۃ دینا فرض ہے۔

زمین کی فصل پر معرودینا پڑتا ہے۔ اگر زمین پارسی ہو تو معشر یعنی دسواں حصہ اور اگر پانی قیٹاویا جاتا ہو تو نصف معشر یعنی بیسواں حصہ دینا پڑتا ہے۔ باہر چرنے والے جانوروں پر بھی زکوٰۃ لاگو ہوتی ہے۔ کم از کم پانچ اونٹوں، تیس بھینسوں، تیس گائے اور چالیس بکریوں پر زکوٰۃ لاگو ہوتی ہے۔ ان سے کم پر نہیں۔

گھر کی استعمال کی چیزوں اور گاڑی وغیرہ پر زکوٰۃ نہیں دینی پڑتی۔

رمضان شریف کے آخر میں فطرانہ دیا جاتا ہے۔ فطرانہ ان لوگوں پر واجب ہے جو زکوٰۃ

دے سکتے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ ذکوۃ پر سال گزرنا ضروری ہے جب کہ فطرانے کیلئے سال گزرنا ضروری نہیں۔ جو شخص عید کے دن امیر ہوا اس پر بھی فطرانہ واجب ہے۔ فطرانہ گھر کے تمام افراد کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ چھوٹے بچوں کی طرف سے فطرانہ دینا ان کے والدین پر لازم ہے۔ فطرانہ تقریباً 2 کلوگرام کنڈم یا اس کی قیمت فی کس ہے۔ ذکوۃ اور فطرانہ فریب لوگوں کو دیا جاتا ہے۔ تاکہ وہ بھی زعمی آرام سے گزر سکیں اور عید بھی طبع مناسکیں۔ اسلام میں دوسرے مسلمان بھائیوں کی ہمدردی رکھنا ہے عبادتی خوشیوں میں انہیں شامل کرنے کا سہلی دینا ہے۔ اسلام ایک لچال مذہب ہے۔

{ روزہ }

بھھار ہالغ مرد اور بھوتوں پر رمضان شریف کے روزے فرض ہیں۔ بھج صادق سے لے کر سورج غروب ہونے تک روزہ رکھا جاتا ہے۔ روزے کے دوران کھانا پینا منع ہوتا ہے۔ روزے کے دوران کھانی لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ روزہ جان بوجھ کر توڑ دیں تو اس کا کفارہ دینا پڑتا ہے۔ روزے کا کفارہ یہ ہے کہ یا تو ساٹھ روزے رکھیں یا ہجر ساٹھ غریبوں کو کھانا کھلائیں۔ بھول کر کھالی لینے سے روزہ نہیں ٹوٹا۔ سرور لگانے، خوشبو لگانے اور مسواک کرنے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹا۔ رمضان شریف میں عام دنوں کی نسبت زیادہ نیک کام کرنے چاہئیں۔ عبادت زیادہ کرنی چاہیے۔ تراویح کی نماز باجماعت پڑھنی چاہیے۔ تراویح کی بیس رکعتیں سنتہ مؤکدہ ہیں۔ نبی کریم ﷺ میں رکعت ہی پڑھا کرتے تھے۔ پھر صحابہ کرام علیہم الرضوان کے دور سے آج تک عرب دھرم میں اسی پرنس جاری ہے۔ ہر چار رکعت کے بعد تراویح کی تسبیح پڑھنی چاہیے۔ تراویح کی تسبیح یہ ہے۔

سُبْحَنَ ذِی الْمَلٰئِکَ وَالْمَلٰئِکُوتِ سُبْحَنَ ذِی الْعَرْشِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبَّةِ وَالْقُدْرَةِ
 پاک ہے وہ اللہ عزوجل اور بادشاہی والا ہے، پاک ہے وہ اللہ عزوجل اور عظمت اور جلال اور قدرت اور

بڑائی

وَالْکِبْرِیَّاءِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَنَ الْمَلٰئِکَ الْخَفِیِّ الَّذِی لَا یَنَامُ وَلَا یَنفُوتُ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا

اور طہارت والا ہے، پاک ہے، وہ پادشاہِ جلالہ ہے جو نہ سوتا ہے اور نہ مرتا ہے، وہ سچا تھا پاک ہے، سچا تھا حق ہے،
 وَتُكَادِرُتُ الْمَلَائِكَةُ وَالزُّرُوحُ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا فَجِيزُ يَا فَجِيزُ
 عار و دہشت ہے اور لڑشکن اور جبریل کا رب ہے، اے اللہ ہمیں آگ سے بچالے، اے بچالے والے اے
 بچانے والے اے بچانے والے۔

ہو سکے تو سحری کے وقت تہجد کے نفل پڑھنے چاہئیں۔ اور روزوں کا احترام کرنا چاہیے۔

روزے کی نیت یہ ہے۔

بِضَرْمٍ غَدِثَتْ لَيْلٌ مِنْ خَيْبَرٍ رَضِيَانٌ
 میں نے رمضان کے مہینے میں کل کے روزے کی نیت
 کی۔

روزہ کھولنے کی دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَکَ ضَمْتُ وَہِکَ اَنْتَ وَغَلِبَکَ فَوَشَّلْتُ وَغَلِبَ رَہْکَ الْفَطْرَہُ
 اے اللہ میں نے تجھ سے لے کر روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان رکھا اور تجھ پر توکل کیا اور تجھ سے دے ہوئے رزق سے اظہار
 کیا۔

رمضان شریف کے آخری نو یا دس دن مسجد میں احکامات کا سنت ہے۔ ہر محلے کی

مسجد میں کچھ لوگ احکامات ضرور کریں۔ احکامات کرنا اور دین یکساں بہت اچھی بات ہے۔

{حج}

کعبہ شریف کا حج کرنا ہر محمد اور پانچ امیر مسلمان مرد اور عورت پر زندگی میں ایک

بار فرض ہے۔ حج کا طریقہ سکھانے کے لیے سرکاری عملہ موجود ہوتا ہے۔ حج کے بعد مدینہ شریف

میں جا کر اپنے پیارے نبی کریم ﷺ کے روضہ پاک پر حاضری دینا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ادب

کی توفیق دے آمین

{ بعض دوسرے احکام }

میں قرآن شریف سیکھنا چاہیے۔ روزانہ اس کی تلاوت کرنی چاہیے۔ میں طالع کار رزق کھانا چاہیے۔ رشوت، سون، چوری اور ڈاکے سے رزق حاصل نہیں کرنا چاہیے۔ حرام کھانے والوں سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔

ماں باپ کا کہنا ماننا چاہیے۔ ماں کے قدموں میں جنت ہے۔ خود بھی نیک کام کرنے چاہئیں اور اپنے بھائی بہن اور دوستوں کو بھی نیک راستہ بتانا چاہیے۔

ہر وقت جہاد کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ جب بھی اسلامی حکومت جہاد کے لیے بلائے تو راضی ہو جانا چاہیے۔ مگر جہاد کے لیے ماں باپ سے اجازت لینا ضروری ہے۔ ماں باپ کی خدمت بہت ضروری ہے۔

☆.....☆.....☆

چوتھا باب

بعض اہم تہوار

{ عید الفطر اور عید الاضحیٰ }

مسلمانوں کی دو عیدیں مشہور ہیں۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔ یہ زیادہ مشہور اس لیے ہیں کہ ان میں سے ایک عید روزوں کے بعد آتی ہے۔ اس پر فطرانہ ادا کیا جاتا ہے اور روزوں کے بعد اللہ کی رحمت پر خوشی منائی جاتی ہے۔ دوسری عید کا تعلق حج سے ہے۔ اس عید پر قربانی بھی دی جاتی ہے۔ یہ دونوں عیدیں اس لیے بھی مشہور ہیں کہ ان کے موقع پر درگاہِ کعبہ کی مسجد میں

ادا کی جاتی ہے۔ عید کے دن اچھے کپڑے پہنے جائیں۔ اچھا کھانا پکا کر کھانا چاہیے فضول میاں نہیں کرنی چاہیے۔ اللہ کی عبادت کرنی چاہیے۔

{ عید میلاد النبی ﷺ }

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ ۱۲ ربیع الاول کو سو سو سال کے دن پیدا ہوئے تھے۔ آپ ﷺ ہر سو سال کے دن روزہ رکھ کر میلاد کی خوشی مناتے تھے۔ ہم پر ہمارے پیارے نبی ﷺ کے بے شمار احسانات ہیں۔ انہوں نے ہمیں نیک سکھایا۔ انہوں نے ہم تک قرآن پکھلایا۔ انہوں نے ہمیں تعلیم دی۔ انہوں نے ہمیں اچھے برے کی تمیز بتائی۔ ہم اس پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ میلاد کا دن شکرانے کا دن ہے۔ اس دن اچھے کپڑے پہنے جائیں۔ زیادہ سے زیادہ صدقہ شریف پڑھنا چاہیے۔ نعت خوانی کرنی چاہیے۔ میلاد کی محفل میں جانا چاہیے۔ اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ شریعت کے خلاف کوئی کام نہیں کرنا چاہیے۔ ہونے تو اس دن روزہ رکھنا چاہیے۔

{ معراج کی رات }

اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی کریم ﷺ کو ۱۲ رجب کی رات آسمانوں پر بلایا تھا۔ انہیں آسمانوں کی سیر کرائی تھی۔ انہیں اپنے پیارے اور کرایا تھا۔ اسی رات انہیں نماز کا قیام ملا تھا۔ اس رات کو جائنا اور عبادت کرنا بہت اچھی بات ہے۔ ہونے تو اگلے دن کا روزہ رکھنا چاہیے۔

{ شبِ برأت }

۱۵ شعبان کی رات کو شبِ برأت کہتے ہیں۔ اس رات کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اگلے سال کا بدگام طے ہوتا ہے۔ ہر انسان کی زندگی موت اور زندگی کا فیصلہ ہوتا ہے۔ اس رات کو جائنا اور عبادت کرنا بہت اچھی بات ہے۔ بچھل رات کو تہہ بہ کرنی چاہیے۔ ہونے تو اگلے دن کا روزہ رکھنا چاہیے۔

{ لیلة القدر }

یہ رات سال میں ایک مرتبہ آتی ہے۔ یہ رمضان شریف میں آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے

اسے پوشیدہ رکھا ہے تاکہ مسلمان اسے تلاش کر کے زیادہ ثواب حاصل کریں۔ امید ہے کہ یہ رات رمضان شریف کے آخری دس دنوں کی عاتق راتوں میں آتی ہوگی۔ سب سے زیادہ امید یہ ہے کہ ۷۲ رمضان کو ہوتی ہوگی۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے بھی یہی امید ظاہر فرمائی ہے۔ اس رات کو جاکتا بہت اچھی بات ہے۔ زیادہ سے زیادہ عطاوت، نفل اور دودھ شریف پڑھنا چاہیے۔ کچھلی رات کو توبہ کرنی چاہیے۔

شب برأت اور لیلة القدر کو یہ دعا پڑھنا بہت اچھی بات ہے۔
 اللَّهُمَّ اَنْتَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ الْغُلُوْرُ قَاطِعٌ عَلٰی

{دس محرم}

دس محرم کا دن شروع سے ہی حبرک دن ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم بھی اس دن روزہ رکھتی تھی۔ وہ کہتے تھے کہ اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہمیں لمعون سے آزاد کر دیا تھا۔ ہمارے نبی کریم ﷺ نے بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے آزاد ہونے کی خوشی منائی اور اس دن کا روزہ رکھا۔ مگر ۱۰ محرم کے ساتھ ساتھ ۹ محرم کا دن بھی ملایا۔ اس طرح دو روزے رکھے۔ تاکہ مسلمانوں کی الگ پہچان ہو جائے۔

بعد میں حضرت امام حسینؑ کی شہادت بھی اسی دن ہو گئی۔ یہ دن اور بھی حبرک ہو گیا۔ کربلا میں شہید ہونے والوں میں سے بعض کے نام یہ ہیں۔

حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت عباہ اور حضرت عباسؑ علیہم السلام (چاہے ان صلوات ۴۱۴ وغیرہ)۔ یہ پانچوں بھائی تھے۔ یہ حضرت علیؑ کے بیٹے تھے۔ حضرت امام حسینؑ کے سوتیلے بھائی تھے۔ حضرت علیؑ نے اپنے بیٹوں کے نام حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہم کے ناموں پر رکھے تھے۔ حضرت علیؑ کو عطاء راشدینا سے بہت محبت تھی۔ وہ ان کے ناموں کو بھی باہر نکلتے تھے۔ ہم ان سب کا ادب کرتے ہیں۔

دس محرم کے دن ماتم نہیں کرنا چاہیے بلکہ مہر کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ مہر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اس دن شہیدوں کے لیے قرآن خوانی کرنی چاہیے اور نیک کام کر کے ان کو ایصال

ثواب کرنا چاہیے۔ شریعت اور پائی کا ایصال ثواب کرنا بھی اچھی بات ہے۔
یہ دیکھ کر بڑا آدمی تھا۔ اس نے امام حسینؑ کو شہید کرایا تھا۔

{ بزرگوں کے عرس }

اللہ کے پیارے بندوں کو دلی کہتے ہیں۔ یہ دلی ہماری مائیدانی کرتے ہیں۔ ہمیں اچھا راستہ بتاتے ہیں۔ یہ دوحانی علم جانتے ہیں۔ جس سے دوحانی علم سیکھا جائے اسے مرشد کہتے ہیں۔ جس سے کتابی علم سیکھا جائے اسے استاد کہتے ہیں۔ ہر مسلمان کا کوئی نہ کوئی مرشد اور کوئی نہ کوئی استاد ہونا چاہیے۔

بزرگ جب فوت ہو جائیں تو ان کو ایصال ثواب کرنا اچھی بات ہے۔ ان کے ایصال ثواب کے لیے ہر سال ان کا عرس منانا بھی اچھی بات ہے۔ ہم بہت سے پرانے بزرگوں کے عرس مناتے ہیں۔ مثلاً حضرت ابو بکر صدیقؓ کی وفات ۲۲ ہجری الثانی کو ہوئی تھی۔ ہم ان کا یہ دن مناتے ہیں۔ حضرت عمرؓ کی شہادت یکم محرم کو ہوئی تھی۔ حضرت عثمانؓ کی شہادت ۱۸ ذوالحجہ کو ہوئی تھی۔ حضرت علیؓ کی شہادت ۲۱ رمضان کو ہوئی تھی۔ نوٹ! اعظم حضرت شیخ مہد القادر جیلانی علیہ الرحمہ کی وفات ۱۱ ربیع الثانی کو ہوئی تھی۔

ہم ان سب کو ایصال ثواب کرنے کیلئے دن مناتے ہیں۔ نوٹ! اعظم حضرت شیخ مہد القادر جیلانی علیہ الرحمہ کے ایصال ثواب کیلئے جو دن مقرر ہے اسے کیا دسویں شریف بھی کہتے ہیں۔ ہر شخص اپنے مرشد کے لیے اس طرح ایک دن منا سکتا ہے۔ عرس کے دن قرآن خوانی، نعت خوانی، درود شریف اور استغفار پڑھنا اچھی بات ہے۔ پھر ان چیزوں کا مرشد کو ایصال ثواب کرنا بھی اچھی بات ہے۔ کھانے پینے کی چیزوں کا ایصال ثواب کرنا بھی اچھی بات ہے۔ محفل منعقد کر کے عداوت، نعت خوانی اور تقریر کا بندوبست کرنا بھی اچھی بات ہے۔ ایسے عالم کی تقریر سن کر لوگوں کو ہدایت ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

عرس کے موقع پر شریعت کے خلاف کام نہیں کرنا چاہیے۔ ناچ گانا بری بات ہے۔ اس موقع پر تماشا کرنا اور محروموں کا بے پردہ گھومنا بہت بری بات ہے۔ عداوت، نعت اور دوسری

مہارت اچھی ہائیں ہیں۔

☆.....☆.....☆

پانچواں باب

اخلاق اور آداب

ماں باپ کا ادب کرنا چاہیے۔ ماں باپ کا حکم ماننا چاہیے۔ ہمارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ماں کی خدمت کرنے سے جنت مل جاتی ہے۔ ماں باپ کا کہنا سنانے والوں سے اٹھنا راضی ہونا ہے۔ وہ جنت میں نہیں جاسکتے۔

ہمیں بڑوں کا ادب کرنا چاہیے۔ ہمیں چھوٹوں پر شفقت کرنی چاہیے اور ان کا خیال رکھنا چاہیے۔ ہر مسلمان کو سلام کہنا چاہیے۔ سلام کہنے میں پہل کرنا بہت اچھی بات ہے۔ ہمیں ہر کسی کی خدمت کرنی چاہیے۔ راستے میں اگر کاٹایا کوئی تکلیف دینے والی چیز پڑی ہو تو اسے راستے سے ہٹا دینا اچھی بات ہے۔ کسی کا نقصان نہیں کرنا چاہیے۔ ہر کسی کا بھلا کرنا چاہیے۔ جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔

اچھے دوست بنانے چاہئیں۔ برے لوگوں میں نہیں بیٹھنا چاہیے۔ اچھے دوستوں میں بیٹھ کر انسان اچھا بن جاتا ہے۔ برے دوستوں میں بیٹھ کر انسان برا بن جاتا ہے۔ برے دوست بری عادتیں سکھاتے ہیں۔ ان سے دور رہنا چاہیے۔

گالی دینا بہت بری بات ہے۔ کسی کی گالی کا جواب بھی نہیں دینا چاہیے۔ چپ کر جانا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ اس سے خود ہی بدلہ لے لے گا۔

جھوٹ بولنا بھی بہت بری بات ہے۔ جھٹی نہیں کرنی چاہیے۔ چوری بھی نہیں کرنی چاہیے۔ چوراً خرچ کرنا اچھا ہے۔ نہ بکڑا جانے تو کناہ کار ہوتا ہے۔ حرام کھانا ہے۔ پھر اس کی دعا بھی قبول نہیں ہوتی۔

حصہ نہیں کرنا چاہیے۔ خاص کر کے ماں باپ کے سامنے حصہ کرنا بہت ہی بری بات ہے۔ حصہ آ جائے تو خاموش ہو جانا چاہیے۔ یہ غصے کو برداشت کرنے کا اچھا طریقہ ہے۔ ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ غصے کے وقت درد شریف پڑھا جائے۔

وقت کی پابندی کرنی چاہیے۔ سونے جاگنے کا وقت، نماز کا وقت، مدرسہ جانے اور آنے کا وقت اور کھیل کود کا وقت معلوم ہونا چاہیے۔ اپنا ٹائم نیکل بنالینا بہت اچھی بات ہے۔ ٹائم نیکل بنانے میں ایوانی یا کسی بڑے سے مشورہ لینا چاہیے۔ بڑوں کا مشورہ اور نصیحت بڑے کام کی چیز ہوتی ہے۔

رات کو جلدی سو جانا چاہیے اور صبح کو جلدی اٹھ جانا چاہیے۔ پانچ وقت کی نماز پڑھنی چاہیے۔ صاف سحرار ہونا چاہیے۔ منافی ایمان کا حصہ ہے۔

ہر جائز کام سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا چاہیے۔ کھانا کھانے اور پانی پینے سے پہلے بھی بسم اللہ پڑھنی چاہیے اور بعد میں الحمد للہ پڑھنا چاہیے۔ چھینک آئے تو پھر بھی الحمد للہ پڑھنا چاہیے۔ اگر کوئی آدمی اچھا سلوک کرے تو اس کا شکر یہ ادا کرنا چاہیے اور اسے جزاک اللہ کہنا چاہیے۔ اگر کسی سے اچھی بات سنیے یا کوئی عجیب چیز دیکھیں تو سبحان اللہ کہنا چاہیے۔

☆.....☆.....☆

چھٹا باب

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری باتیں

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

۱۔ اَلْعَدَاوَاتُ بِاللِّغَاتِ (بھاری دُشمنی) اہل کلمہ و دینیتوں پر ہے۔

۲۔ اَلطُّهُورُ ذِشْطُزِ الْاِيْمَانِ (مسلم) پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

س۔ طَلَبُ الْعِلْمِ قَرِيْبَةُ عَلٰی نَحْلِ عِلْمٍ حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

فصلنامه (مجله علمی)

۴۔ غُھَرِ ثَمَمٍ مِّنْ ثَعْلَمِ الْقُرْآنِ تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا

وَعَلَّمَ (تعلیمی) اور دوسروں کو سکھایا۔

۵۔ المناجی الخیال فی الشوال (ایمانی) معلوم نہ تو یہ چھ لکھا جائے۔

۶۔ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ يَخْشَىٰ الْخَلْقَ أَكْثَرَ

تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک مومن نہیں ہو

الہم یٰ ذی الجلال والاکرام ۝ اے اللہ! تو ہی جس کا جلال و اکرام ہے۔

اجتماعی (بخاری، مسلم) اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب ہے۔ ہو جائے۔

۷۔ فقیر نے خلیفہ اٹھتے (۶۷۱ھ) ہر سال علی بن ابی طالب سے ڈرو۔

۸۔ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَآلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

غالبه غفرا (مط) بر روی پوست کهنه

۹۔ انا عاتما الفیئہ ثلاثہ فی الخدی میں آخری ہی ہوں۔ میرے بعد کوئی ہی نہیں

$$-f_2 \quad (f_2 \leq 0)$$

۱۰۔ اَنْتُمْ لَوْ اَشْفَاقُ مَعْنَا لَهْد (۱۰۰۰۰)

لوگوں سے ان کے دل کے مطابق ہیں آؤ۔

۱۱۔ الخلیفہ عن سلیم الخلیفہ عن مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے

میں اخصاً وہ (تعلیمی ادارے) دوسرے مسلمانوں کی طرف سے۔

۱۲۔ التَّائِبِينَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ (مسلم)

مسلماں، مسلمان کا بھائی ہے۔

۳۔ لایق علم اللہ تعالیٰ بنو علم (جہادِ علمی) جو کسی پرہیزگار نہیں کرتا، اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔

۱۳۔ لایضا جب (الأحقق ویلاً حرفی) ایمان والے ایک لوگوں کے پاس بیٹھا کرو۔

۱۵۔ لَا يَجْعَلُ الْإِسْلَامُ أَنْ يَهْجُرَ کسی مسلمان کے لیے ہاتھ نہیں کدوا ہے بھائی

أَخَاهُ طَوَافُ قُلُوبٍ (مصرعہ، ہمدانی) سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے۔

۱۶۔ لَا يَجْعَلُ الْإِسْلَامُ أَنْ يُزَوِّغَ مُسْلِمًا کسی مسلمان کے لیے ہاتھ نہیں کر کسی

مسلمان کو ملائے۔ (ہمدانی)

۱۷۔ الظُّلُمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ظلم قیامت کے دن ظلمات ہوگا۔

(بخاری، مسلم)

۱۸۔ الْخُلُقُ عِيَالُ اللَّهِ فَأَحَبُّ خُلُقِ اللَّهِ كَالِ عِيَالٍ ہے۔ اللہ کو وہ شخص

اللَّهُ إِلَى اللَّهِ مِنْ أَحْسَنِ إِلَى سب سے زیادہ پسند ہے جس کے دل و

عیال سے اچھا سلوک کرے۔ (بخاری)

۱۹۔ التَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ يَضِفُ الْغُفْلَ (بخاری) لوگوں سے محبت رکھنا آدمی غفل ہے۔

۲۰۔ يَذْهَبُ عَلَى الْجَسَادِ (ترمذی) اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے۔

۲۱۔ لَا يُعَانِ لِيَسْ لَأَعْمَالُهُ (بخاری) جو امانت دار نہیں اس میں ایمان نہیں۔

۲۲۔ لَا دِينَ لِيَسْ لَأَعْمَالُهُ (بخاری) جو دھوکہ چور نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔

۲۳۔ التَّوَحُّدُ خَيْرٌ قَسْمٍ مِنَ الشُّوْرِ برے ساتھی سے چھائی بھتر ہے۔

(بخاری)

۲۴۔ الْفَرَى نَاعٍ مِنْ أَحَبِّ آدمی قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا

جس سے اسے محبت ہوگی۔ (بخاری، مسلم)

۲۵۔ التَّجَالُيسُ بِالْأَعْمَالِ (ہمدانی) باہمی گفتگو امانت ہوتی ہے۔

۲۶۔ مَخْضِي بِالْفَرَى تَحْلِيهَا أَنْ تَحْدِثَ کسی آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے

- ہنگلی فاسیج (مسلم) کہہ برکتی ساتی بات آگے بیان کرتا ہے۔
- ۲۷۔ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَمَلٌ خُلِيَ
حرام کما کر چلے والا جسم جنت میں نہیں
جائے گا۔ (متقی)
- ۲۸۔ أَلَيْسَ ذُو قُلُوبٍ مُنْظَرَمٍ (بخاری، مسلم)
مظلوم کی آہ سے اور۔
- ۲۹۔ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ (ابوداؤد)
مشرکوں کے خلاف جہاد کرو۔
- ۳۰۔ مَنْ لَشِقَّةٍ فَلَوْ مِثْلَهُمْ
جس نے کسی قوم سے مشابہت اختیار کی
(ابوداؤد) وہ انہی میں سے ہوگا۔
- ۳۱۔ الْقَبِيضَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ (ترمذی) جلدی شیطان کراتا ہے۔
- ۳۲۔ الْحَيَاءُ مِنَ الْمَعْنَى (ابوداؤد)
حیا ایمان کا حصہ ہے۔
(بخاری، مسلم)
- ۳۳۔ مَنْ أَمْرًا طَوَّاعَةً أَوْ
یہ قیامت کی ایک لٹائی ہے کہ لوگ مسجدوں
يُكْبَاهِي النَّاسَ فِي الْخَسَايِدِ (ابوداؤد) میں چودھری نہیں گے۔
- ۳۴۔ لَا يَلْذُقُ الْغُفْرَ مَنْ مِنْ خَلْقٍ
مومن ایک سورج میں سے دھبہ رنگ نہیں کھاتا۔
وَأَجِدَ مَوْتَيْنِ (بخاری، مسلم)
- ۳۵۔ أَرَأَيْتَ الدُّبَّاءَ يَجُحِّكُ
دبیا سے بد رطبت ہو جائے تو
لَهُ وَأَرَأَيْتَ مَا جَنَدَ النَّاسِ
مہت کرے گا۔ اور لوگوں سے لڑنے تک
يَجُحِّكُ النَّاسَ (ترمذی، ابن ماجہ) لوگ تجھ سے مہت کریں گے۔
- ۳۶۔ لَا تَسْخِرُوا الْأَنْوَاثَ (بخاری) غروں کو گالیاں مت دو۔
- ۳۷۔ مَنْ خَسَفَتْ لِحْجَا مَسَامِرٍ تَرَدَّى
جو خاموش رہا وہ نہات پڑ گیا۔

۸۔ لَبَسَ مَلَأَمِنْ طَيِّبَاتِ الْخُذُرِ ذِ جس نے کسی کی موت پر اپنا منہ پیٹ لیا

وَضُفِّ الْخَبُوبُ وَذُعِبَ دُغْوِي اور کپڑے پہاڑ لیے اور جاہلانہ

الْبَحَاوَلِيَّةُ (بخاری، مسلم) حق پکار کی وہ ہم میں سے تھیں۔

۹۔ اخْبِ الْأَعْتَالِ إِلَى اللَّهِ اللہ کو سب سے زیادہ وہ عمل پسند ہے جو بے حسد

أَقْوَمُهَا وَإِنْ قُلَّ (بخاری، مسلم) کیا جائے عموماً وہ عمل تھوڑا سا ہو۔

۱۰۔ طَوَّيْنِ لِقَيْنَ زَيْنِ وَطَوَّيْنِ اسے غوث مخبری ہو جس نے مجھے دیکھا۔

مَتَّبِعْ قَرَأَتِ الْقُرْآنِ فَتَزَيَّي اور اسے سات بار غوث مخبری ہو جس نے مجھے

زَيْنِ يَمِي (معاصر) نہیں دیکھا مگر پھر بھی مجھ پر ایمان لے آیا۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

وَضَلَّيْ اللَّهُ عَلَيَّ فَخَلَّيْ دُرَّ آلِهَةٍ وَسَلَّمْ

☆.....☆.....☆